24

آیات نمبر 163 تا 167 میں توحید کا بیان اور دلائل بیان کئے گئے ہیں، نئ امت کے لئے شرک سے اجتناب کی ہدایات۔ قیامت کے دن شرک کرنے والوں کے انجام کا ایک منظر۔

وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿١٦٣﴾ اور تمہارا معبود
حقیقی تو بس ایک ہی معبود ہے، اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ نہایت
مہربان اور ہر وقت رحم فرمانے والا ہے رکوع [١٩] اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ
الْاَرْضِ وَ اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ وَ الْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ فِي الْبَحْرِ بِمَا
يَنْفَعُ النَّاسَ وَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ الْاَرْضَ
بَعْدَ مَوْتِهَا وَ بَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ ۪ وَّ تَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ وَ السَّحَابِ
الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ﴿١٦٤﴾ بیشک آسمانوں
اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے بدلتے رہنے میں اور ان کشتیوں میں جو
سمندر میں لوگوں کو فائدہ پہنچانے والی چیزیں اٹھا کر چلتی ہیں اور اس پانی میں جسے
اللہ نے آسمان سے اتارا ہے پھر جس کے ذریعے وہ زمین کو مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ
کرتا ہے اور جس میں اُس نے ہر قسم کے حیوانات پھیلا دیئے ہیں اور ہواؤں کے رُخ
کے بدلنے میں اور ان بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان حکمِ الٰہی کے پابند
رہتے ہیں، ان سب میں عقلمند لوگوں کے لئے قدرتِ الٰہی کی بہت سی نشانیاں ہیں وَ
مِنَ النَّاسِ مَنْ يَّتَّخِذُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَنْدَادًا يُّحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ ؕ وَ
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ ؕ اور لوگوں میں بعض ایسے بھی ہیں جو اللہ کے سوا

دوسروں کو بھی اللہ کا شریک ٹھہراتے ہیں اور ان سے ایسی محبت کرتے ہیں جیسی اللہ
سے محبت کرنی چاہئیے، لیکن جو لوگ ایمان والے ہیں وہ سب سے بڑھ کر اللہ سے
محبت کرتے ہیں وَلَوْ یَرَى الَّذِیْنَ ظَلَمُوْۤا اِذْ یَرَوْنَ الْعَذَابَ ۙ اَنَّ الْقُوَّةَ
لِلّٰهِ جَمِیْعًا ۙ وَّ اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعَذَابِ ﴿۱۶۵﴾ کیا خوب ہوتا کہ یہ ظالم لوگ اس
وقت کو دیکھ لیتے جب عذاب ان کی آنکھوں کے سامنے ہوگا تو یہ جان لیتے کہ
سارے اختیارات کا مالک اللہ ہی ہے اور بیشک اللہ عذاب دینے میں بھی بہت سخت
ہے اِذْ تَبَرَّاَ الَّذِیْنَ اتُّبِعُوْا مِنَ الَّذِیْنَ اتَّبَعُوْا وَ رَاَوُا الْعَذَابَ وَ
تَقَطَّعَتْ بِهِمُ الْاَسْبَابُ ﴿۱۶۶﴾ اور یہ وہ وقت ہوگا جب وہ پیشوا جن کی پیروی کی جاتی
تھی اپنے پیروکاروں سے بے زار ہوں گے اور وہ سب اللہ کے عذاب کو دیکھ لیں گے
اور ان کے سارے اسباب و وسائل ان سے منقطع ہو جائیں گے وَ قَالَ الَّذِیْنَ
اتَّبَعُوْا لَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً فَنَتَبَرَّاَ مِنْهُمْ كَمَا تَبَرَّءُوْا مِنَّا ؕ اور اس بے
زاری کی حالت کو دیکھ کر پیروکار کہیں گے کہ کاش! ہمیں دنیا میں جانے کا ایک موقع
اور مل جائے تو ہم بھی ان سے اسی طرح بے زاری کا اظہار کریں گے جیسے انہوں نے
آج ہم سے بے زاری کا اظہار کیا ہے كَذٰلِكَ یُرِیْهِمُ اللّٰهُ اَعْمَالَهُمْ حَسَرٰتٍ
عَلَیْهِمْ ؕ وَ مَا هُمْ بِخٰرِجِیْنَ مِنَ النَّارِ ﴿۱۶۷﴾ اس وقت اللہ ان کے اعمال ان
کے سامنے حسرتیں بنا کر انہیں دکھائے گا، اور وہ کبھی جہنم کی آگ سے نہ نکل سکیں
گے رکوع [۲۰]